سعیدہ قاضی

"سیکولر حکومت اور جہادی تنظیمیں"

میرے بچے اور گھر کا سامان جہاد کے لئے وقف ہے

(ایک مجاہدہ ماں کا ایمان افروز خط)

حکومت نے جہاد فنڈ جمع کرنے پر پابندی لگادی ہے۔ جہادی تنظیموں کے اکاؤنٹس کی تفصیلات جمع کی جارہی ہیں۔ سرکاری ایجنسیاں معلوم کرنے کی کوشش کررہی ہیں کہ ان تنظیموں کو فنڈز کہاں سے ملتے ہیں رضا کار تنظیموں کے ذریعے جہاد کا سلسلہ فوج کی سرپرستی میں شروع ہوا تھا۔ بے شمار نوجوانوں کو عسکری تربیت ملی اور مسلح کیا گیا۔ لاکھوں نہیں تو ہزاروں کی تعداد میں نوجوان جہادی تنظیموں میں شامل ہیں۔ ذرا اس وقت کا تصور کریں جب ہم امن پسندی کے دور میں داخل ہوں گے اور تربیت یافتہ مسلح مجاہدین شہروں اور دیہات میں واپس لوٹیں گے یہاں کیا ہوگا؟ جذبے ابھارے تو جاسکتے ہیں۔ لیکن ان کے آگے بند باندھے جائیں تو وہ کسی نہ کسی دوسری جانب نکل پڑتے ہیں۔ جہادی تنظیموں سے پیچ لڑانے سے پہلے حکومت کو بہت کچھ سوچنا چاہئے ورنہ ملک کے لئے خطرناک نتائج بھی برآمد ہوسکتے ہیں۔

قاضی مرید حسین سرگودھا کی ایک نامور شخصیت تھے۔ انہوں نے تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اسمبلی کے ممبر بھی رہے۔ اپنے علاقے کے انتہائی نیک نام اور قابلِ احترام شخصیت تھے۔ مرحوم قاضی صاحب کی صاحبزادی نے جہادی تنظیموں کے نام ایک خط لکھا ہے۔ جو حکمرانوں کو دعوت فکر دیتا ہے۔

السلام علیکم

آج کے اخبار کی ظالمانہ سرخی نے تڑپا کے رکھ دیا ہے۔ بدنصیب پاکستانی قوم ہمیشہ سے حکمرانوں کی عاقبت نااندیشی، بزدلی اور بے رحمی کے زخم اٹھاتی رہی ہے سبھی حکمرانوں نے ہمیں ہمارے قومی اور انسانی حقوق سے ہمیشہ محروم رکھا لیکن موجودہ حکومت تو سب سے نرالی ہے۔ وہ جہاد فنڈز پر پابندی عائد کر کے اپنے بیرونی آقاؤں کی خوشی کے لئے ہم سے ہمارے دینی حقوق وفرائض بھی چھین لینا چاہتی ہیں حکمران کان کھول کر سن لیں کہ پاکستانی مائیں بیٹے پیدا ہی جہاد کے لئے کرتی ہیں ہمارے بیٹے ہمارا مال سب جہاد کے لئے ہے، ہم مائیں اور ہمارے بیٹے منافق بن کر جینے اور مرنے پر لعنت بھیجتے ہیں اور واضح رہے کہ ہمارے بیٹے نہ تو ڈیفنس کے پلاٹوں اور مربعوں کے لئے جہاد کرتے ہیں نہ ہی ملک کے وسائل سمیٹتے ہیں، یہ بیٹے اور یہ مائیں پھٹے کپڑوں میں ٹوٹے ہتھیاروں سے لڑیں گے یہاں تک اپنی منزل شہادت کو پالیں گے۔

پاکستان کا ایک حصہ پاکستان کی شہ رگ کشمیر بہنوں کے ٹکڑوں اور بیٹیوں کی تار تار عصمتوں سے لہو رنگ ہے وہاں کفر و اسلام کا معرکہ جاری ہے مسلمان مائیں اللہ کی بخشی ہوئی نعمتوں کو اللہ کی راہ میں نہیں لگائیں گی تو سخت باز پرس ہوگی حکمرانوں وتو شاید امریکہ بخشوا لے گا لیکن ہماری نجات صرف جہاد میں ہے۔

بے معرکہ و بے مقصد جینے کی اہمیت مسلمان کا شیوہ نہیں۔

باطل دوئی پسند ہے حق لاشریک ہے شرکت میانہ حق و باطل نہ کر قبول

یہ حکومت چونکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے آئی ہے اس لئے ممکن ہے آئندہ وضو کرنے اور توڑنے کے لئے بھی حکومتی احکامات کا انتظار کرنا پڑے۔ اس لئے میں آج بی نوائے وقت کی وساطت سے اپنی سب سے قیمتی متاع اپنے بچے اور کرائے کے مکان میں رکھا ہوا اپنا سب سامان جہاد کشمیر کے لئے پیش کرتی ہوں۔ یہ ملک جہاد سے حاصل ہوا جہاد ہی سے مکمل ہوگا یہ جذبہ مفقود ہوا تو سقوط ڈھاکہ پیش آیا مجھے 71ء میں اپنے باپ کی آنکھوں سے برستی جھڑی قبر میں بھی نہیں بھولے گی یہ جنت بنانے والے مزدوروں نے بڑھاپے میں اس کی درگت بنتے دیکھی اور بے بسی سے قبروں میں جا سوئے ان کی بے چین روحوں پر اتنا ظلم مگر کیوں، ہم زندہ لاشوں کو اتنی اذیت کس لئے؟

(سعیدہ قاضی) (مطبوعہ نوائے وقت ملتان۔ ۱۸۔ فروری ۲۰۰۱ء) ''کنکریاں'' عباس اطہر

سیدنا معاویہ پر اعتراضات کا علمی تجزیہ

پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی (قیمت: =/200 روپے)

بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان (فون: 511961)

اسلام اور مرزائیت

تالیف: حضرت مولانا عتیق الرحمٰن آروی رحمہ اللہ

ایک اہم کتاب جو یک عرصہ سے نایاب تھی اسلام اور مرزائیت کا تقابلی مطالعہ

صفحات: ۵۶ قیمت: ۲۰ روپے

بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان